بروزجمعرات مورخہ10 /نومبر 2016ء بوقت سہ پہر03:00بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

**ترتیب کارروائی۔**

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمعہ
2 ۔ وقفہ سوالات۔
(علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)
3۔ غیرسر کاری کارروائی۔

I)**قرار داد نمبر113 منجانب:۔ عبدالمیجید خان اچکزئی صاحب رکن صوبائی اسمبلی**
ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ملک میں قائم اینٹی نار کو ٹیکس فورس کا کام منشیات کی روک تھام ہے۔منشیات کی بھڑتی ہوئی سمگلنگ اور عام استعمال کی وجہ سے معاشرے کے بیشتر نو جوان طبقہ اس ناسور میں مبتلاہیں۔ جس کے باعث نہ صرف ان کا مستقبل انتہائی تاریک بلکہ انکی زندگی تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے جس کا تدارک لازمی ہے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کر تا ہے ۔کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اینٹی نار کوٹیکس فورس کی کار کردگی صوبہ میں موثر بنانے کے لیئے منشیات سمگلنگ اور استعمال کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائے۔
II)**114منجانب ؛ پرنس احمد علی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔ قرارداد نمبر**
ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ملک میں قائم ملٹی نیشنل کمپنیاں اور دیگر بڑے بڑے منصو بوں پر بڑے پیمانے پر سر مایہ کاری کی جاتی ہے جسکی وجہ سے معاشی اور سماجی سطح پر ذمہ داریوں کی انجام دہی ہو تی ہے چو نکہ سی ایس آر ( مشترکہ سماجی ذمہ داریوں)میں طویل المعیاد سر مایہ کاری ہوتی ہے لیکن قانون سازی نہ ہونے کی بناء سر مایہ کاری کا عمل یا تو یکسر نظر انداز کیا جا تا ہے یا سماجی اور فلاح کے لئے کیا جا تا ہے۔جو معاشی ترقی کے لیئے استعمال ہوتی ہے اس لیئے ایسے اداروں کو یہ احساس ہو نا چاہیے کہ وہ جس معاشرے سے منافع کماتے ہیں اس حوالے سے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں اس لئے اخلاقیات سے بھر پور سماجی عزائم سے مامور افراد جن میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ سی ایس آر کی ذمہ داریاں بطریق حسن انجام دے سکیں۔ مامور ہونی چاہئیے تا کہ منافع میں حقدار اور پراجیکٹس کی کارکر دگی نما یاں ہو سکے اور ساتھ ہی ضلعی انتظامیہ کو مالکان اور سر مایہ دارو ں کی سی ایس آر کے عمل کو شفاف اور عوامی بنانے کا پابند کیا جائے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کر تا ہے کہ وہ سی ایس آرکے لیئے واضح طریقہ کار مرتب کر کے اسے قانونی تحفظ دینے کے لیئے قانون سازی کو یقینی بنائے۔ اور شپ بریکنگ یارڈ اور ما ئننگ سیکٹرکو بھی سی ایس آرکا پا بند کیا جا ئے۔

III) **قرار داد نمبر115 منجانب: ڈاکٹر رقیہ سعید ہاشمی صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**
یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کر تا ہے کہ وہ معزز اراکین اسمبلی کے لئے رہائش گاہ "ایم پی اے ہاؤ سنگ اسکیم"کے قیام کے لیئے سر کاری زمین کی الا ٹمنٹ کو یقینی بنائے۔

IV) **قرارداد نمبر116 منجانب محترمہ انیتہ عرفان صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے محکمہ بلدیات کے 1935سے سرکاری کالونیوں جن میں پنچائت کاسی روڈ، جمخانہ جائنٹ روڈ،میونسپل کالونی کاسی روڈ اور میونسپل کارپوریشن ہزارہ ٹاون شامل ہیں۔ حکومت کی جانب سے ان کالونیوں کو نہ تو مرمت کی مد میں کوئی فنڈز کا اجراء ہوتا نہ ہی سیکورٹی کا کوئی بندوبست ہے ۔ جس کے باعث اُن کے مکانات خستہ حال ہوگئے ہیں ۔ نیزاتنے طویل عرصے سے ان کالونیوں میں رہائش پذیر ملازمین مالکانہ حقوق کے طلب گار ہیں۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ مذکورہ سرکاری کالونیوں میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے محکمہ بلدیات کے رہائش پذیر سرکاری ملازمین کو مالکانہ حقوق دینے کے ساتھ ساتھ سیکورٹی کا خاطرخواہ انتظام کو یقینی بنائے۔

V) **قرار داد نمبر117۔ منجانب محترمہ انیتہ عرفان صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

یہ کہ محکمہ بلدیات میں تعنیا ت ور کر ز جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں۔ اسی میں ریٹائرڈ ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ ان ملازمین کی اپ گریڈیشن کیلئے تاحال کوئی پالیسی مرتب نہیں کی گئی ہے۔ جبکہ اس کے برعکس دیگر صوبائی سرکاری محکمہ جات
میں تعینات درجہ چہارم کے ملازمین کیلئے درجہ بڑھانے کی پالیسی وضع کردی گئی ہے۔ جس کے باعث ان ملازمین میں شدیدمایوسی وبے چینی پائی جاتی ہے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ محکمہ بلدیات میں تعینات ورکرز کیلئے دیگر سرکاری محکمہ جات کی طرز پر درجہ بڑھانے کی پالیسی وضع کرنے کو یقنی بنائے۔

4 **قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی 1974کے قاعدہ 135کے ذیلی قاعدہ 3 کے بعد نئے ذیلی قاعدے 4 اور 5 (ذیلی مجالس) میں اضا فہ ۔**

جنا ب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب رکن صوبائی اسمبلی قو اعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی 1974 کے قاعدہ نمبر 233کے تحت قاعدہ نمبر 135کے ذیلی قاعدہ 3کے بعد نئے ذیلی قاعدے 4اور5(ذیلی مجالس) میں اضافہ کی بابت مجوزہ ترامیم کی تحریک پیش کریں گے۔

کوئٹہ سیکرٹری
مورخہ /10نومبر 2016ء بلوچستان صوبائی اسمبلی